Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha college Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. II Sem, Paper. 07
7. Title/Heading of e-content : HAZRAT MOULANA RASHEED AHMAD GANGOHI
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgava@gmail.com 09.10.2020

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ

M.A. II Sem Paper - 07

حضرت مولانا رشید احمدؒ 6 ذی قعدہ 1244ہجری بہ مطابق 10 مئی 1829ء شنبہ کے دن گنگوہ ضلع سہارنپور یوپی میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد ماجد مولانا ہدایت احمد اپنے زمانے کے ایک جید دینی عالم تھے۔ وہ دہلی کے حضرت شاہ غلام علی مجددیؒ سے مجاز تھے۔

حضرت رشید احمدؒ قرآن شریف وطن میں پڑھ کر اپنے ماموں کے پاس کرنال چلے گئے اور ان سے فارسی کی کتابیں پڑھیں۔ ان کے بعد مولوی محمد بخش رامپوری سے صرف و نحو کی تعلیم حاصل کی۔ 1261ھ میں دہلی پہنچ کر حضرت مولانا مملوک علی نانوتوی کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا۔ یہاں ہی حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتوی سے تعلق قائم ہوا جو بعد میں عمر بھر قائم رہا۔ دہلی میں معقولات کی بعض کتابیں مفتی صدرالدین آزردہ سے پڑھیں۔ آخر میں شاہ عبدالغنی مجددیؒ کی خدمت میں رہ کر علم حدیث کی تحصیل کی۔ آپ نے مولانا احمد سعید احمد دہلوی اور مولانا امداد اللہ مہاجر مکی سے بھی تعلیم حاصل کی۔

1297ھ میں حضرت مولانا قاسم نانوتوی کے انتقال کے بعد دارالعلوم دیوبند کے دوسرے سرپرست مقرر ہوئے۔ مشکل حالات میں دارالعلوم کی گتھیوں کو سلجھا لینا ان کی ایک بڑی خصوصیت تھی۔ دارالعلوم کے نصاب کو تیار کرنے میں بھی آپ کا اہم کردار رہا ہے۔ 1314ھ میں مدرسہ مظاہر العلوم

سہارنپور کی بھی سرپرستی قبول فرمالی تھی۔ فقہ اور تصوف میں تقریباً ۱۴ کتابیں تصنیف فرمائیں۔

برطانوی سامراج کے خلاف 1857ء میں خالق الاقدوس سے مردانہ وار نکل گئے اور انگریزوں کے خلاف صف آرا ہوئے اور اپنے مرشد حاجی صاحب اور دوسرے رفقاء کے ساتھ شامل ہوکے معرکۂ جہاد میں شامل ہوکر خوب داد شجاعت دی۔ جب میدان جنگ میں حافظ ضامن شہید ہوکر گرے تو آپ ان کی نعش اٹھا کر مسجد میں لے گئے۔ معرکۂ شاملی کے بعد گرفتاری کا وارنٹ جاری ہوا اور ان کو گرفتار کرکے سہارنپور کے جیل میں بھیج دیا گیا۔ پھر وہاں سے مظفر نگر منتقل کردیا گیا۔ 6 مہینے جیل میں گزرے۔ وہاں بہت سے قیدی آپ کے معتقد ہوگئے اور جیل میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے لگے۔

جاری

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course: M.A. II Sem Paper-07

Title/Heading of E-Content: HAZRAT MOULANA RASHEED AHMAD GANGOHI

Whats App No. 9431632576